ابتدائی طلبا و طالبات کیلئے انمول تحفہ

حِصنُ المُؤمِن

حِصنُ المُؤمِن

مؤلف

محمد عابد وزیر حقانی

(فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک)

ناشر

مدرسہ دارالفرقان الکریم میاں گانو کلے زیم

زمانہ طالبعلمی میں ہی تصنیف سے بے حد شوق تھا۔ کئی موضوعات پر کچھ لکھا بھی لیکن منظر عام پر نہیں آیا۔ **مدرسہ دارالفرقان الکریم** کے قیام کے بعد مسنون دعائیں اور تجویدی نوٹس نوشتہ کر دیئے۔ لیکن خواہش یہی تھی کہ حوالہ جات بھی لکھ دی جائے۔ الحمدللہ آج اللہ کے فضل و کرم سے یہ کام بھی پایہ تکمیل کو پہنچا۔

اس کتاب میں شامل ہے

نماز مترجم	شش کلمے
نماز جنازہ	اسلامی آداب

مسنون دعائیں باحوالہ

نماز، وضو، غسل کے فرائض وغیرہ

حصن المؤمن

مولف

محمد عابد وزیر حقانی

ناشر

مدرسہ دار الفرقان الکریم
میاں گانوں کلے زیم

نام کتاب ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ حصن المؤمن

مصنف ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ محمد عابد وزیر حقانی

ناشر ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ مدرسہ دار الفرقان الکریم زیم

کمپوزنگ اینڈ پرنٹنگ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ حذیفہ جان پرنٹنگ سنٹر زیم

تاریخِ اشاعت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ محرم الحرام ۱۴۴۶ھ

انتساب

اپنے محترم والدین کے نام جنھوں نے میرے تمام حقوق کو احسن طریقے سے ادا کیا انہی کے محنت شاقہ اور اچھی تربیت کا ثمرہ ہے کہ آج میں اس کے قابل ہوا کہ اس رسالہ کو نوشتہ کر دیا۔

اور ان ابطال کے نام جنھوں نے اپنے آپ کو ہر قسم کے قربانیوں کے لئے پیش کیا۔ زندانوں کو آباد کیا۔ اپنی جوانی کو قربان کر دیا۔ اپنے وطن کو چھوڑ کر ہجرت کے کٹھن راہوں پر گامزن ہوئے۔ الغرض اپنے آج کو **اُمت مُسلِمَہ** کے کل پر قربان کر دیا۔

مقدمہ

الحمدللہ رب العلمین والعاقبۃ للمتقین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ و صحبہ اجمعین۔اما بعد!

بندہ ناچیز کو زمانہ طالب علمی سے ہی تصنیف وتالیف سے بہت شوق تھا۔کئی چیزیں نوشتہ بھی کئے جو ابھی تک منظر عام پر نہیں آئیں۔جب سے **مدرسہ دارالفرقان الکریم** کا قیام عمل میں آیا تو مسنون دعائیں یکجا لکھ کر نوٹس کی شکل میں نشر کیا۔جس سے بحمداللہ بہت سے طلباء وطالبات مستفید ہوئیں۔پھر دلی آرزو تھی کہ ان مسنون دعاوں کو حوالہ جات سے مزین کیا جائے اور وہ دعائیں جن کا احادیث مبارکہ میں کوئی تذکرہ نہیں ان کو حذف کر دیا جائے۔عیدالاضحیٰ ۱۴۴۵ھ سے کچھ دنوں قبل اللہ جل جلالہ کی توفیق سے اس پر کام شروع کیا جو الحمدللہ آج تقریبا ۵ محرم الحرام ۱۴۴۶ھ بروز جمعرات قُبیل ازظہر پائے تکمیل تک پہنچا۔

یہ رسالہ طلباء وطالبات کے لئے خصوصا اور عوام الناس کے لئے عموما انتہائی فائدہ مند ہے۔

مسنون دعائیں احادیث مبارکہ میں کثرت سے وارد ہوئے ہیں لیکن اس رسالہ میں مشہور اور روزمرہ کے حساب سے زیادہ پڑھی جانے والی دعائیں شامل ہیں۔

اس رسالہ میں وہ تمام چیزیں شامل ہیں جو ہمارے مدرسہ کے نصاب میں شامل ہیں۔مثلا مسنون دعائیں،دعائے قنوت،ایمان مفصل ومجمل،شش کلمے،نماز،وضو،غسل کے فرائض وواجبات وغیرہ،چہل احادیث۔

مستقبل میں "تجویدی نوٹس" کو کتابی شکل میں منتقل کرنے کا ارادہ ہے۔نیز اس رسالہ (حصن المومن) کو مزید طوالت کے ساتھ دوبارہ کسی مکتبہ سے کتابی شکل میں نشر کرنے کا بھی ارادہ ہے،جس میں کچھ وظائف اور مسنون دعاوں کا اضافہ ہو۔وماذلک علی اللہ بعزیز

بندہ نے غلطی کے ازالے کی بہت کوشش کی ہے لیکن پھر بھی اگر کسی کو غلطی نظر آئے تو ہمیں مطلع فرما کر مشکور فرمائے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس ادنیٰ سی کاوش کو اپنے دربار میں قبول فرمائے اور تمام قارئین کے لئے نافع ثابت کرے۔میرے والدین محترمین اور میرے لئے باعث اجر و مغفرت ثابت کردے اور خصوصا میرے والد محترم کو مرقد مبارک میں اس کا فائدہ پہنچا کر مغفرت کاملہ اور درجات کی بلندی کا سبب بنائے۔امین یا رب العلمین۔وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقه محمد واله وڈحبه اجمعین برحمتك یا ارحم الراحمین۔

بندہ: محمد عابد وزیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ اَمَّا بَعْدُ!

نماز مع اردو ترجمہ

تَكْبِيْر: اَللّٰهُ اَكْبَرُ ثَنَاء: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ

اللہ سب سے بڑا ہے اے اللہ تیری ذات پاک ہے، خوبیوں والی اور تیرا نام برکت والا ہے

وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ تَعَوُّذ: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

اور تیری شان اونچی ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے

تَسْمِيَة: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سُوْرَةُ الْفَاتِحَة: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو سارے جہان کا پروردگار ہے۔

اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○

جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔ قیامت کے دن کا مالک ہے۔ ہم تیرے ہی عبادت کرتے ہے اور تجھ ہی سے مانگتے ہے۔

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ اٰمِيْنَ

ہم کو سیدھا راستہ دیکھا۔ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا، نہ ان لوگوں کا (راستہ) جو (تیرے) غضب میں مبتلا ہوئے اور نہ گمراہوں کا۔ الٰہی قبول فرما۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) کہہ دیجئے کہ وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس نے (کسی کو) جنا اور نہ کسی سے جنا گیا۔ اور کوئی بھی اس کا ہمسر نہیں ہے۔

تَسْبِيْحُ الرُّكُوْع: سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ تَسْمِيْع: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

پاک ہے میرا پروردگار عظمت والا اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی

تَحْمِيْد: رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ تَسْبِيْحُ السَّجْدَة: سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى

اے ہمارے پروردگار تیرے لئے تمام تعریف ہے۔ پاک ہے میرا پروردگار بڑا عالیشان

تَشَهُّد: اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالطَّيِّبٰتُ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُہٗ وَرَسُوۡلُہٗ O

تمام زبان کی عبادتیں اللہ کے لئے ہے، اور بدن کی عبادتیں اور مالی عبادتیں بھی۔ سلام ہو تم پر اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں۔ سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اسکے بندے اور اسکے پیغمبر ہے۔

درود شریف: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ط

الٰہی حضرت محمد ﷺ پر رحمت بھیج اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر جس طرح تو نے رحمت بھیجی حضرت ابراہیمؑ پر اور حضرت ابراہیمؑ کی آل پر بے شک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکۡتَ عَلٰی اِبۡرَاہِیۡمَ وَعَلٰی آلِ اِبۡرَاھِیۡمَ

الٰہی برکت دے حضرت محمد ﷺ کو اور آل حضرت محمد ﷺ کو جس طرح تو نے برکت دی حضرت ابراہیمؑ کو اور حضرت ابراہیمؑ کی آل کو

اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ط

بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

دُعا: اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا حَسَنَةً وَّ فِی الۡاٰخِرَۃِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ

اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں بھلائی اور آگ کے عذاب سے ہمیں بچا۔

شش کلمے

پہلا کلمہ طیبہ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ

دوسرا کلمہ شہادت اَشۡھَدُ اَنۡ لَّاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡکَ لَہٗ وَاَشۡھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُہٗ وَرَسُوۡلُہٗ

تیسرا کلمہ تمجید سُبۡحٰنَ اللّٰہِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَلَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکۡبَرُ ط وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ ط

چوتھا کلمہ توحید لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡکَ لَہٗ لَہُ الۡمُلۡکُ وَلَہُ الۡحَمۡدُ یُحۡیٖ وَ یُمِیۡتُ وَ ھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوۡتُ اَبَدًا اَبَدًا ط ذُو الۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ ط بِیَدِہِ الۡخَیۡرُ ط وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ط

پانچواں کلمہ استغفار اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ رَبِّیۡ مِنۡ کُلِّ ذَنۡبٍ اَذۡنَبۡتُہٗ عَمَدًا اَوۡ خَطَاً سِرًّا اَوۡ عَلَانِیَةً وَّ اَتُوۡبُ اِلَیۡہِ مِنَ الذَّنۡبِ الَّذِیۡ اَعۡلَمُ وَمِنَ الذَّنۡبِ الَّذِیۡ لَاۤ اَعۡلَمُ اِنَّکَ اَنۡتَ عَلَّامُ الۡغُیُوۡبِ وَ سَتَّارُ الۡعُیُوۡبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوۡبِ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ ط

چھٹا کلمہ رد کفر اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَیْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِیْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِیْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِیْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

دعائے قنوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَیْكَ وَنُثْنِیْ عَلَیْكَ الْخَیْرَ ط وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ یَّفْجُرُكَ ط اَللّٰھُمَّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْكَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَ نَخْشٰی عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ط

نماز جنازہ

نیت نَوَیْتُ اَنْ اُؤَدِّیَ لِلّٰهِ تَعَالٰی اَرْبَعَ تَكْبِیْرَاتِ الصَّلٰوةِ الْجَنَازَةِ اَلثَّنَآءُ لِلّٰهِ تَعَالٰی وَالصَّلٰوةُ لِلرَّسُوْلِ وَالدُّعَآءُ لِهٰذَا الْمَیِّتِ اِقْتَدَیْتُ بِهٰذَا الْاِمَامِ مُتَوَجِّهًا اِلٰی جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِیْفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

ثناء سُبْحَانَكَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰی جَدُّكَ وَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ

درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

بالغ مرد و عورت کے لئے دعا اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَ غَائِبِنَا وَ صَغِیْرِنَا وَكَبِیْرِنَا وَ ذَكَرِنَا وَ اُنْثَانَا ط اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَهٗ مِنَّا فَاَحْیِهٖ عَلَی الْاِسْلَامِ ط وَمَنْ تَوَفَّیْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَی الْاِیْمَانِ ط

نابالغ لڑکے کے لئے دعا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّ اجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّ اجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا ط

نابالغ لڑکی کے لئے دعا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّ اجْعَلْهَا لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّ اجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّ مُشَفَّعَةً ط

مسنون دعائیں

سوتے وقت پڑھنے کی دعا اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی (بخاری ٦٩/ابوداؤد ٥٠٤٩/ترمذی ٣٤١٣)

سوتے سوتے ڈر جائے یا برا خواب دیکھے تو یہ دعا پڑھے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

(مسلم ۲۶۲۲)

جب سو کر اٹھے تو یہ دعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ

(ترمذی ۳۴۱۳/ابن ماجہ ۳۸۸۰)

بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ ط (بخاری ۹۲۶/ابن ماجہ ۳۷۵/ترمذی ۵)

بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا غُفْرَانَكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَ عَافَانِیْ (بخاری ۹۲۶/ابوداؤد ۳۰/ابن ماجہ ۳۰۱، ۳۰۰)

گھر سے نکلنے کی دعا بِسْمِ اللّٰهِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط (ابوداؤد ۵۰۹۵/ترمذی ۳۴۲۲)

گھر میں داخل ہونے کی دعا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَ خَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَعَلَی اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا ط (ابوداؤد ۶۵۰۹)

مسجد میں داخل ہونے کی دعا اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ط (ابن ماجہ ۷۷۳)

پھر نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجے۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ (عمل الیوم واللیلہ ۴۵)

مسجد میں نفلی اعتکاف کرنے کی نیت نَوَیْتُ الْاِعْتِکَافَ مَادُمْتُ فِیْ هٰذَا الْمَسْجِدِ (شرح شرع الاسلام ۹۸)

مسجد سے نکلنے کی دعا [۱] اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ط (مسلم ۱۳ ۷/ابوداؤد ۵۶۴/ابن ماجہ ۷۲۲) [۲] اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اِبْلِیْسَ وَجُنُوْدِهٖ (عمل الیوم واللیلہ ۸۰/کنز العمال ۶۶۰/۷)

جب کھانا قریب کر دیا جائے اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْمَا رَزَقْتَنَا وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ بِسْمِ اللّٰهِ (عمل الیوم واللیلہ ۲۱۷)

کھانا کھانے یا پانی پینے کی دعا [۱] اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَ وَسَقٰی وَسَوَّغَهٗ وَجَعَلَ لَهٗ مَخْرَجًا (ابوداؤد ۳۸۵۱)

کھانا کھانے کی دعا [۲] بِسْمِ اللّٰهِ وَبَرَکَةِ اللّٰهِ ط (بخاری ۶۵۳۷)

شروع میں بسم اللہ کہنا بھول جائے تو یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ ط (ابوداؤد ۶۳۷)

کھانا کھانے کے بعد کی دعا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ

(ابوداؤد ۳۸۵۰/ابن ماجہ ۳۲۸۳)

جب دسترخوان اٹھایا جائے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُبَارَکًا فِیْهِ غَیْرَ مَکْفِیٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنٰی عَنْهُ رَبَّنَا (بخاری ۵۰۱/ابوداود ۳۸۴۹)

دودھ پینے کی دعا اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ ط (ابوداود ۳۷۳۰)

جب آئینہ میں دیکھے تو یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ
(عمل الیوم واللیلۃ ۸۵)

چھینکتے وقت چھینکنے والا یہ دعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ عَلٰی کُلِّ حَالٍ (ترمذی ۲۷۴۱)

فائدہ: جو شخص ہر چھینکنے کے موقع پر مذکورہ بالا دعا پڑھے گا تو اس پر دانت اور کان کا درد کبھی بھی نہیں آئیگا۔ ان شاء اللہ (مرقاۃ صفحہ ۵۳۳)

مشکوۃ شریف کے درس میں استاد محترم استاد العلماء قاطع فکر یت شیخ الحدیث **مولانا پیر زبیر جان حقانی** صاحب دامت برکاتہم العالیہ سے میں نے خود سنا تھا کہ میرا اس پر کئی عرصہ سے تجربہ رہا ہے۔ کبھی مجھے کان اور دانت کی شکایت نہیں آئی۔

چھینک سننے والا یہ دعا پڑھے یَرْحَمُكَ اللّٰهُ ط (مسند احمد ۶/۷۹/ترمذی ۲۷۴۱)

پھر چھینکنے والا یہ دعا پڑھے یَھْدِیْکُمُ اللّٰهُ وَ یُصْلِحُ بَالَکُمْ ط (ایضا)

جب سفر کیلئے نکلے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَةُ فِی الْاَھْلِ اَللّٰھُمَّ اَصْحِبْنَا فِیْ سَفَرِنَا وَاخْلُفْنَا فِیْ اَھْلِنَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَ کَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْکَوْرِ وَ دَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِی الْاَھْلِ وَالْمَالِ (ترمذی ۳۴۳۵/ابن ماجہ ۳۸۸۸)

سواری کی دعا جب سواری پر چڑھنے لگے تو بِسْمِ اللّٰهِ کہے، جب بیٹھ جائے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہے پھر مندرجہ ذیل دعا پڑھے، پھر تین مرتبہ اَللّٰهُ اَکْبَرُ، تین مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہے۔ (ترمذی ۳۴۴۳/ابوداؤد ۲۶۰۲)
سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا ھٰذَا وَمَاکُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ط وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ

جب بازار کو پہنچے بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مِنْ خَیْرِ ھٰذِهِ السُّوْقِ وَ خَیْرِ مَا فِیْھَا وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ ھٰذِهِ السُّوْقِ وَ شَرِّ مَا فِیْھَا وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ اُصِیْبَ فِیْھَا صَفْقَةً خَاسِرَةً (رواہ الحاکم فی المستدرک ۱/۵۳۹)

بازار کی دعا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ وَ ھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ ط بِیَدِهِ الْخَیْرُ ط وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط (ترمذی ۳۴۲۸)

فضیلت: جو شخص یہ دعا پڑھے گا تو اس کو ایک لاکھ نیکیاں لکھ دی جائیگی، ایک لاکھ گناہ مٹ دئے جائنگے اور جنت میں ایک گھر بنایا جائے گا (ایضا)

جب کوئی سلام بھیجے تو سلام لانے والے سے یوں سلام کہے عَلَیْكَ وَ عَلَیْهِ السَّلَامُ ط (مرقاۃ ۴۷۵)

گدھے یا کتے کی آواز سنے تو یہ دعا پڑھے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط (عمل الیوم واللیلہ ۵۳)

مرغ کی آواز سنے تو یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ط (ایضا)

قبرستان کی دعا اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ یَا اَھْلَ الْقُبُوْرِ ط یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَكُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَ نَحْنُ بِالْاَثَرِ ط (ترمذی ۱۰۵۳)

مصیبت زدہ کو دیکھنے کی دعا اَلْحَمْدُلِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِہٖ وَ فَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا ط (ترمذی ۳۴۲۷/ابن ماجه ۳۸۹۲)

لباس پہننے کی دعا اَلْحَمْدُلِلّٰہِ الَّذِیْ كَسَانِیْ ھٰذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ ط (ابوداود ۴۰۲۳)

نیا لباس پہننے کی دعا اَلْحَمْدُلِلّٰہِ الَّذِیْ كَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِہٖ فِیْ حَیَاتِیْ ط (ترمذی ۳۵۵۵)

کسی کو صاف دھلے ہوئے کپڑے پہنے دیکھے اِلْبَسْ جَدِیْدًا وَ عِشْ حَمِیْدًا وَ مُتْ شَھِیْدًا (ابن ماجه ۳۵۵۸)

دوسرے مسلمان کو ہنستا دیکھ کر یہ دعا پڑھے اَضْحَكَ اللّٰہُ سِنَّكَ ط (بخاری باب مناقب عمر بن خطاب/مسلم ۶۲۳۹)

نیا چاند دیکھنے کی دعا اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللّٰہُ ط (ترمذی ۳۴۵۱)

پورا چاند دیکھنے کی دعا اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّ ھٰذَا ط (ترمذی ۳۶۳۳)

جب اچھا چیز دیکھے جو پسند آئے مَاشَاءَ اللّٰہُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ (عمل ۱۰۶)

جب تیز ہوا چلے اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ ھٰذِہِ الرِّیْحِ وَ خَیْرِ مَا فِیْھَا وَ خَیْرِ مَا اُمِرَتْ بِہٖ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ ھٰذِہِ الرِّیْحِ وَ شَرِّ مَا فِیْھَا وَ شَرِّ مَا اُمِرَتْ بِہٖ (بخاری فی الادب المفرد ۷۱۹/ترمذی ۲۲۵۳)

جب کوئی غصہ ہو جائے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ (ترمذی ۳۴۴۸)

آسمان کی طرف دیکھنے کی دعا یَا مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی طَاعَتِكَ (عمل الیوم واللیلہ ۱۴۹)

جب نیا پھل دیکھے تو یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِنَا وَ بَارِكْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ مُدِّنَا ط (مسلم ۲۱۸۸)

روزہ افطار کرنے کی دعا [۱] اَللّٰھُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ ط (مرقاۃ ۲۴۲/ابوداود

۲ ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَ ثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ (ابوداود ۲۳۵۷، ۲۳۵۸)

مجلس سے اٹھنے سے پہلے یہ دعا پڑھے سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ط اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ (ترمذی ۳۴۲۹)

جب آسمان میں گرج چمک ہو تو یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ (ترمذی ۶۳۴۴/نسائی ۹۲۸، ۹۲۷)

وضو کے درمیان پڑھی جانے والی دعا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَ بَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ (صحيح الجامع الالبانی ۱۲۷۶)

وضو کرنے کے بعد پڑھی جانے والی دعائیں آسمان کی طرف دیکھ کر یہ دعا پڑھے اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ (نسائی ۸۴/مسند احمد ۱۳۱) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ط (طبرانی فی الکبیر ۸۲/۱)

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ ط (نسائی ۸۱، ۸۲، ۸۳)

اذان کے بعد کی دعا اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ ط اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ط (بخاری ۷۷/ابوداود ۵۲۹/ترمذی ۲۱۱)

استخارے کی دعا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ ط فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ط اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاقْدُرْهُ لِيْ وَ يَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِيْ بِهٖ ط (بخاری ۱۱۵۵/ابوداود ۱۵۳۸/ترمذی ۴۸۰)

نماز فجر اور مغرب کے بعد پڑھی جانے والی دعائیں

ایک مرتبہ [سورۃ الفاتحہ]، ایک مرتبہ [آیت الکرسی]

آیت الکرسی اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ج لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ج وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ج وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ (۲۵۵)

ایک بار مندرجہ ذیل آیات مبارکہ پڑھیں

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِى الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ
مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾
تُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ
الْحَىِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾ (آل عمران)

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِىْ مِنَ النَّارِ (سات مرتبہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَىْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
(تین مرتبہ) (ترمذی ۳۳۸۵/ابو داود ۵۰۸۸/ابن ماجہ ۹۶۳۸)

جب مصیبت پہنچے تو یہ دعا پڑھیں اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ (عمل الیوم واللیلہ ۱۷۲)

جب دشمن کا خوف ہو تو یہ دعا پڑھیں اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِىْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ
شُرُوْرِهِمْ (ابو داود ۱۵۳۷)

اپنے ساتھ احسان کرنے والے کو یہ دعا دے جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا (ترمذی ۲۰۳۶)

حصہ دوم (آداب)

سونے کے آداب

۱۔ رات کو جلدی سو جانا۔ (رواہ البخاری ۵۶۴۳)
۲۔ گھر کے دروازے کو بسم اللہ پڑھ کر اچھی طرح بند کر دینا۔ (رواہ المسلم ۲۰۱۲)
۳۔ برتن اور مشکیزے وغیرہ ڈھانک دینا۔ (ایضا)
۴۔ چراغ (زائد لائٹیں وغیرہ) بجھا دینا۔ (رواہ ابو داود ۵۲۴۷)
۵۔ باوضو سونا۔ (رواہ البخاری ۲۴۷)
۶۔ بستر جھاڑ کر سونا۔ (رواہ البخاری ۳۲۶)
۷۔ سرمہ لگانا۔ (شمائل ترمذی ص ۴)
۸۔ سونے سے پہلے توبہ کر لینا۔ (رواہ الترمذی ۳۳۹۷)
۹۔ اپنے دل کو کینہ اور حسد سے پاک کر کے سونا۔ (الترمذی ۲۶۴)
۱۰۔ تہجد کی نیت کر کے سونا۔ (رواہ النسائی ۱۷۸۸)
۱۱۔ حدیث میں وارد مسنون دعائیں پڑھ کر سونا۔
۱۲۔ آیت الکرسی پڑھ کر سونا۔ (رواہ البخاری ۲۳۱۱)
۱۳۔ سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھ کر سونا۔ (رواہ البخاری ۴۰۰۸)
۱۴۔ سورۂ الاخلاص اور معوذتین [سورۂ الفلق، سورۂ الناس] پڑھ کر دونوں ہتھیلیوں پر دم کر کے اپنے جسم

پر پھیرنا۔(رواہ البخاری ۵۷۴۸)
۱۵۔داہنی کروٹ پر سونا۔(رواہ البخاری ۲۴۷)
۱٦۔چہرے کے نیچے داہنا ہاتھ رکھ کر سونا۔(رواہ ابو داؤد ۵۰۴۵)
۱۷۔اوندھے منہ نہ سونا۔(رواہ الترمذی ۲۷۶۸)
۱۸۔ایسے چھت پر نہیں سونا چاہئے جس کے اردگرد چاردیواری یا بونڈری وال نہ ہو۔(مرقاۃ ۸/۲۲۵)
۱۹۔جلدی سے بیدار ہونا۔(رواہ البخاری ۱۱۲۱)
۲۰۔نیند کا خمار اڑانے کے لئے آنکھوں کو ملنا۔(رواہ البخاری ۷۵۴)
۲۱۔بیداری کے وقت کی مسنون دعائیں پڑھنا۔
۲۲۔مسواک کرنا۔(مسند احمد ۵۹۷۹)
۲۳۔گھر والوں کو بیدار کرنا۔(ابوداؤد ۱۴۵۱)
۲۴۔جب براخواب دیکھیں تو بائیں طرف تین مرتبہ تھتکارنا پھر اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھنا، پھر پہلو بدل دینا۔(مسلم ۲۲٦۲)

کھانا کھانے کے آداب

۱۔کھانا کھانے سے پہلے ہاتھ دھونا۔(شمائل ترمذی ۱۹۱)
۲۔کھانا کھاتے وقت جوتے وغیرہ نکالنا۔جیسا کی حدیث میں آیا ہے کہ یہ قدموں کیلئے راحت وسکون ہے۔(مشکوۃ ۴۲۴۰)
۳۔کھانے کے لئے بیٹھنے کے تین مستحب طریقے علامہ شامیؒ نے نقل فرمائے ہیں۔
[۱] اکڑو یعنی آدمی سرین پر بیٹھے اور گھٹنوں کو کھڑا رکھے،اسی کو علامہ شامیؒ نے پہلا درجہ دیا ہے۔
[۲] دوزانو نونی جیسے ہم نماز میں قعدہ کے اندر بیٹھتے ہیں،لیکن اس میں یہ ہے کہ نماز میں بیٹھنے کے دوران تو بائیں پاؤں کو بچھا کر دائیں پاؤں کو کھڑا رکھتا ہیں،اور کھانے کے لئے بیٹھنے میں دونوں پاؤں کو بچھایا جائے گا اور ایک کی پشت دوسرے پر رکھ کر اور آگے کی طرف جھک کر بیٹھیں گے۔
[۳] بایاں پاؤں نیچے موڑ کر اور دایاں پاؤں کھڑا رکھ کر بیٹھے۔
۴۔مسنون دعا پڑھنا چاہئے۔
۵۔چند لوگ کھانے کے لئے موجود ہو تو ابتداء زیادہ عمر(سن رسیدہ) والے کو کرنا چاہئے یا جو سب میں افضل ہو یا صاحب طعام۔(مرقاۃ ۸/۱۳۸)
٦۔دائیں ہاتھ سے کھانا چاہئے اور اپنے سامنے سے کھانا چاہیے۔
اس لئے کہ جمہور علماء کرام کے ہاں بسم اللہ کہنا،دائیں ہاتھ سے کھانا اور سامنے سے کھانا مستحب ہے اور بعض علماء کرام کے ہاں دائیں ہاتھ سے کھانا واجب ہے۔

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہے کہ بسم اللہ کو بلند (تیز) آواز سے پڑھے تا کہ دوسرے لوگوں کو بھی یاد آجائے۔ (مرقاۃ ۸/۸۳)
مسئلہ: ہر کھانے اور پینے والی چیز پر بسم اللہ پڑھنا چاہئے چاہے وہ پانی ہو، دودھ، شہد، دوائی، شوربا وغیرہ ہو۔ (ایضا)
۷۔ تین انگلیوں سے کھانا چاہئے، جیسا کہ امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ تین انگلیوں سے کھانا سنت ہے، چوتھا اور پانچواں انگلی بغیر کسی ضرورت کے نہ ملائے۔ تین انگلیوں سے مراد درمیانہ، شہادت اور انگوٹھی ہے۔
مسئلہ: ایک انگلی سے کھانا متکبرین (تکبر کرنے والوں) کا کام ہے اور دو انگلیوں سے کھانا شیطان کا کام ہے۔ (مرقاۃ ۸/۸۷)
۸۔ کھانا کھاتے وقت اگر کوئی لقمہ گر جائے تو مٹی وغیرہ دور کر کے کھانا چاہئے اور اگر نجاست میں گر جائے تو اگر ممکن ہو تو اسے دھویا جائے اور جانوروں کو کھلایا جائے۔ (مرقاۃ ۸/۸۸)
۹۔ پلیٹ وغیرہ کے درمیان (بیچ) میں سے نہ کھانا چاہئے اس لئے کہ اس میں برکت نازل ہوتا ہے۔ (مرقاۃ ۸/۱۹)
۱۰۔ جب کھانا کھا چکے تو پلیٹ اور انگلیوں کو چھاٹنا چاہئے۔
انگلیوں کے چاٹنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے درمیانی انگلی، پھر شہادت انگلی، پھر انگوٹھی چاٹے۔
فائدہ: حدیث میں ہے کہ جب پلیٹ کوئی چاٹ کر صاف کرے تو یہ پلیٹ اس کو دعا دیتی ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو آگ سے آزاد کرے جیسا کہ تو نے مجھے شیطان سے آزاد کر دیا۔ دوسری حدیث میں ہے کہ جس نے برتن چاٹا اور انگلیوں کو چاٹا اللہ تعالیٰ اس کو دنیا و آخرت میں سیر کر دے گا۔ (مرقاۃ ۸/۱۴۰)
۱۱۔ زیادہ گرم خوراک نہیں کھانا چاہئے، کیونکہ احادیث میں اس سے منع کیا گیا ہے۔ جیسا کہ ایک حدیث میں ہے کہ (زیادہ) گرم خوراک میں برکت نہیں ہوتا۔ (مرقاۃ ۸/۱۴۰)
۱۲۔ خوراک میں عیب نہیں نکالنا چاہئے۔ اگر پسند آجائے تو کھائے ورنہ چھوڑ دے۔
امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہے کہ خوراک میں عیب نکالنا یہ ہے کہ کوئی کہے کہ اس میں نمک زیادہ یا کم ہے، یہ تو بہت گاڑھا یا نرم ہے وغیرہ وغیرہ (ایضا)
۱۳۔ اپنے سامنے سے کھانا چاہئے ادھر ادھر سے نہیں کھانا چاہئے۔
ابن الملک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہے کہ جب خوراک ایک قسم کا ہو تو ادھر ادھر سے نہیں کھانا چاہئے لیکن جب خوراک مختلف قسم کا ہو تو پھر جائز ہے۔ (ایضا)
۱۴۔ کھانا کھانے کے بعد مسنون دعا پڑھنا چاہئے۔ (جو اس رسالے کے حصہ اول میں مذکور ہے۔)
۱۵۔ جب دعا کھانے کے درمیان میں یاد آجائے تو بسم اللہ اولہ و اخرہ پڑھنا چاہئے اگرچہ

ایک لقمہ رہ گیا ہو۔ (ایضا)

۱۶۔ کھانے کے بعد دونوں ہاتھ دھونا چاہئے پھر گیلے ہاتھوں کو چہرہ، سر اور بازووں پر پھیرنا چاہئے۔ (مرقاۃ ۸/۱۳۴)

پینے کے آداب

۱۔ پیتے وقت بسم اللہ کہنا چاہئے۔ جیسا کہ پچھلے باب میں معلوم ہوا۔

۲۔ تین سانسوں سے پانی پینا چاہئے۔ برتن میں سانس نہیں لینا چاہئے۔

ایک حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر گونٹ پر بسم اللہ اور پھر الحمد للہ پڑھتے۔ (مرقاۃ ۸/۱۶۲)

۳۔ بیٹھ کر پانی پینا چاہئے البتہ زم زم کا پانی اور وضو سے بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پینا جائز ہے۔ (مرقاۃ ۸/۱۶۵)

۴۔ نلکا، ہینڈ پمپ وغیرہ پر منہ رکھ کر پانی نہیں پینا چاہئے۔ (مرقاۃ ۸/۱۶۲)

۵۔ چائے وغیرہ میں پھونک نہیں مارنا چاہئے اس لئے اگر ٹھنڈا کرنے کے لئے ایسا کرتا ہے تو صبر کرے اور اگر کوئی چیز اس میں گرا ہوا ہو اس کو ہٹانے کے لئے پھونک مارتا ہے تو کسی چیز کے ذریعہ اس کو ہٹائے یا انڈھیلنا چاہئے۔ (مرقاۃ ۸/۱۷۳)

حصہ سوم غسل، وضو، نماز کے فرائض و سنن وغیرہ

فرائض غسل (غسل کے تین فرائض ہیں۔)

۱۔ کلی کرنا ۲۔ ناک میں پانی ڈالنا ۳۔ تمام بدن پر ایک دفعہ پانی بہانا کہ جسم کا کوئی حصہ خشک نہ رہے۔

سنن غسل (غسل کی پانچ سنتیں ہیں)

ا۔بدن کا پاک ہونا ۲۔کپڑوں کا پاک ہونا ۳۔جگہ کا پاک ہونا یعنی جس جگہ نماز ادا کی جائے وہ پاک صاف ہو ۴۔ستر کا چھپانا ۵۔نماز کا وقت ہونا ۶۔قبلہ کی طرف منہ کرنا ۷۔دل میں نماز کی نیت کرنا ۸۔تکبیر تحریمہ کہنا یعنی اللہ اکبر کہہ کر نماز شروع کرنا ۹۔قیام یعنی کھڑا ہونا ۱۰۔قرأت یعنی قرآن مجید پڑھنا ۱۱۔رکوع کرنا ۱۲۔دونوں سجدے کرنا ۱۳۔قعدہ آخیر میں التحیات پڑھنے کی مقدار بیٹھنا۔

واجبات نماز (نماز کے واجبات چودہ ہیں)

(ا)۔فرض نمازوں کی پہلی دو رکعتوں کو قرأت کیلئے مقرر کرنا ۲۔فرض نمازوں کی تیسری اور چوتھی رکعت کے علاوہ تمام نمازوں کی ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ پڑھنا ۳۔فرض نمازوں کی پہلی دو رکعتوں میں اور واجب، سنت اور نفل نمازوں کی تمام رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ کے بعد کوئی سورۃ یا ایک بڑی آیت یا چھوٹی تین آیتیں پڑھنا ۴۔سورۃ الفاتحہ کو سورۃ سے پہلے پڑھنا ۵۔قرأت ،رکوع، سجدوں اور رکعتوں میں ترتیب قائم رکھنا ۶۔قومہ کرنا یعنی رکوع سے اٹھ کر سیدھا کھڑا ہونا ۷۔جلسہ یعنی دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا ۸۔تعدیل ارکان یعنی رکوع، سجدہ وغیرہ کو اطمینان سے اچھی طرح ادا کرنا ۹۔قعدہ اولیٰ یعنی تین اور چار رکعت والی نماز میں دو رکعتوں کے بعد تشہد کی مقدار بیٹھنا ۱۰۔دونوں قعدوں میں تشہد پڑھنا ۱۱۔امام کا نماز فجر، مغرب، عشاء، جمعہ، عیدین، تراویح اور رمضان المبارک کے وتروں میں بلند آواز سے قرأت کرنا اور ظہر اور عصر وغیرہ نمازوں میں آہستہ پڑھنا ۱۲۔لفظ سلام کے ساتھ نماز سے علیحدہ ہونا ۱۳۔نماز وتر میں دعائے قنوت کیلئے تکبیر کہنا اور دعائے قنوت پڑھنا ۱۴۔دونوں عیدوں کی نماز میں زائد تکبیریں کہنا۔

سنن نماز (نماز میں اکیس سنتیں ہیں۔)

ا۔تکبیر تحریمہ کہنے سے پہلے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھانا۔ ۲۔دونوں ہاتھ کی انگلیاں اپنے حال

۱۔دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا ۲۔استنجاء کرنا اور جس جگہ بدن پر نجاست لگی ہوا سے دھونا ۳۔ناپاکی دور کرنے کی نیت کرنا ۴۔غسل سے پہلے وضو کرنا ۵۔تمام بدن پر تین بار پانی بہانا۔

وضو کے فرائض (وضو کے چار فرائض ہیں۔)

۱۔منہ دھونا یعنی پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان سے دوسرے کان تک منہ دھونا ۲۔دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا ۳۔چوتھائی سر کا مسح کرنا ۴۔دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا

مستحبات وضو (وضو کے پانچ مستحب ہیں۔)

۱۔دائیں طرف سے شروع کرنا۔ ۲۔گردن کا مسح کرنا ۳۔وضو کے کام کو خود کرنا دوسرے سے مدد نہ لینا۔ ۴۔قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھنا ۵۔پاک اور اونچی جگہ پر بیٹھ کر وضو کرنا۔

نواقض/مفسدات وضو (نواقض وضو آٹھ ہیں۔)

۱۔پیشاب یا پاخانہ کرنا یا ان دونوں راستوں سے کسی اور چیز کا نکلنا ۲۔ریح یعنی ہوا کا پیچھے سے نکلنا ۳۔بدن کے کسی مقام سے خون یا پیپ کا نکل کر بہہ جانا ۴۔منہ بھر کے قے کرنا ۵۔لیٹ کر یا سہارہ لگا کر سو جانا۔ ٦۔بیماری یا کسی اور وجہ سے بے ہوش ہو جانا ۷۔مجنون یعنی دیوانہ ہو جانا ۸۔نماز میں قہقہی لگا کر ہنسنا۔

مکروہات وضو (وضو کے چار مکروہات ہیں)

۱۔ناپاک جگہ پر وضو کرنا ۲۔سیدھے ہاتھ سے ناک صاف کرنا ۳۔وضو میں دنیا کی باتیں کرنا ۴۔سنت کے خلاف وضو کرنا۔

فرائض نماز (نماز کے تیرہ فرائض ہیں)

ان فرائض میں سے سات کو شرائط بھی کہتے ہیں اور چھ کو ارکان۔

میں کھلی اور قبلہ رخ رکھنا۔ ۳۔تکبیر کہتے ہوئے سر کو نہ جکانا۔ ۴۔امام کا تکبیر تحریمہ اور ایک رکن سے دوسرے رکن میں جانے کی تمام تکبیریں بقدر حاجت بلند آواز سے کہنا۔ ۵۔سیدھے ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر ناف کے نیچے رکھنا۔ ۶۔ثناء پڑھنا۔ ۷۔تعوذ (اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم) پڑھنا۔ ۸۔تسمیہ (بسم اللہ الرحمن الرحیم) پڑھنا۔ ۹۔فرض نماز کی تیسری اور چوتھی رکعت میں سورۃ الفاتحہ پڑھنا۔ ۱۰۔آمین کہنا۔ ۱۱۔ثناء، تسمیہ اور آمین سب کو آہستہ پڑھنا۔ ۱۲۔سنت کے موافق قرأت کرنا یعنی جس جس نماز میں جس قدر قرآن پڑھنا سنت ہے اس کے موافق پڑھنا۔ ۱۳۔رکوع اور سجدے میں کم از کم تین بار تسبیح پڑھنا۔ ۱۴۔رکوع میں سر اور پیٹھ کو ایک سیدھ میں برابر رکھنا اور دونوں ہاتھوں کی کھلی انگلیوں سے گھٹنوں کو پکڑنا۔ ۱۵۔قومہ میں امام کو سمع اللہ لمن حمدہ اور مقتدی کو ربنا لك الحمد کہنا اور منفرد کو تسمیع اور تحمید دونوں کہنا۔

۱۶۔سجدے میں جاتے وقت پہلے دونوں گھٹنے پھر دونوں ہاتھ پھر پیشانی رکھنا۔ ۱۷۔جلسہ اور قعدہ میں بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھنا اور سیدے پاؤں کو اسطرح کھڑا رکھنا کی اسکی انگلیوں کے سرے قبلے کی طرف رہیں اور ہاتھ رانوں پر رہیں۔ ۱۸۔تشہد میں اشھد ان لا الہ الا اللہ پر کلمہ شہادت کی انگلی سے اشارہ کرنا۔ ۱۹۔قعدہ اخیرہ میں تشہد کے بعد درود شریف پڑھنا۔ ۲۰۔درود شریف کے بعد دعا پڑھنا۔ ۲۱۔پہلے دائیں طرف پھر بائیں طرف سلام پھیرنا۔

مستحبات نماز (نماز میں پانچ چیزیں مستحب ہیں)

۱۔تکبیر تحریمہ کہتے وقت آستینوں سے دونوں ہتھیلیاں نکال لینا۔ ۲۔رکوع اور سجدے میں منفرد کو تین مرتبہ سے زیادہ تسبیح کہنا۔ ۳۔قیام کی حالت میں سجدے کی جگہ پر اور رکوع میں قدموں کی پیٹھ پر، جلسہ اور قعدہ میں اپنی گود پر اور سلام کے وقت اپنے مونڈھوں پر نظر رکھنا۔ ۴۔کھانسی کو اپنی طاقت بھر نہ آنے دینا۔ ۵۔جمائی میں منہ بند رکھنا اور کھل جائے تو قیام کی حالت میں سیدھے ہاتھ اور باقی

حالتوں میں بائیں ہاتھ کی پشت سے منہ چھپالینا۔

مفسدات نماز (اٹھارہ باتوں سے نماز ٹوٹ جاتا ہے)

ا۔نماز میں کلام کرنا، چاہے قصداًہو یا بھول کر،تھوڑاہو یا بہت ہر صورت میں نماز ٹوٹ جاتی ہے۔
۲۔سلام کرنا یعنی کسی شخص کو سلام کرنے کے قصد سے سلام یا السلام علیکم یا اسی جیسا کوئی اور لفظ کہہ دینا۔
۳۔سلام کا جواب دینا یا چھینکنے والے کو یرحمک اللہ یا نماز سے باہر والے کسی شخص کی دعا پر آمین کہنا۔ ۴۔کسی بری خبر پر انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھنا یا کسی اچھی خبر پر الحمد للہ کہنا یا کسی عجیب خبر پر سبحان اللہ کہنا۔ ۵۔بیماری اور درد یا رنج کی وجہ سے آہ،اوہ یا اوف کہنا۔ ۶۔اپنے امام کے سوا کسی دوسرے کو لقمہ دینا یعنی قرأت بتانا۔ ۷۔قرآن شریف دیکھ کر پڑھنا۔ ۸۔قرآن شریف پڑھنے میں کوئی سخت غلطی کرنا۔ ۹۔عمل کثیر کرنا یعنی کوئی ایسا کام کرنا جس سے دیکھنے والے یہ سمجھیں کہ یہ شخص نماز نہیں پڑھ رہا۔ ۱۰۔کھانا پینا قصداًہو یا بھولے سے ہو۔ ۱۱۔دو صفوں کی مقدار کے برابر چلنا۔ ۱۲۔قبلے کی طرف سے بلا عذر سینہ پھیر لینا۔ ۱۳۔ناپاک جگہ پر سجدہ کرنا۔
۱۴۔ستر کھل جانے کی حالت میں ایک رکن کی مقدار ٹھہرنا۔ ۱۵۔دعا میں ایسی چیز مانگنا جو آدمیوں سے مانگی جاتی ہے۔مثلاً کہے یا اللہ آج مجھے سو روپے دیدے۔ ۱۶۔درد یا مصیبت کی وجہ سے اسطرح رونا کہ حرف ظاہر ہو جائیں۔ ۱۷۔بالغ آدمی کا نماز میں قہقہہ مار کر یا آواز سے ہنسنا۔ ۱۸۔امام سے آگے بڑھ جانا۔

مکروہات نماز (نماز مین انتیس مکروہات ہیں)

ا۔سدل یعنی کپڑے کو لٹکانا،مثلاً چادر سر پر ڈال کر دونوں کنارے لٹکا دینا۔ ۲۔کپڑوں کو مٹی سے بچانے کیلئے ہاتھ سے روکنا یا بچانا۔ ۳۔اپنے کپڑے یا بدن سے کھیلنا۔ ۴۔معمولی کپڑوں میں جنہیں پہن کر مجمع میں جانا پسند نہیں کرتا نماز پڑھنا۔ ۵۔منہ میں روپیہ پیسہ یا اور کوئی ایسی چیز رکھ کر نماز

پڑھنا۔ ۶۔سستی اور بے پروائی کی وجہ سے ننگے سر نماز پڑھنا۔ ۷۔پاخانہ یا پیشاب کی حاجت ہونے کی حالت میں نماز پڑھنا۔ ۸۔بالوں کو سر پر جمع کر کے چٹلا باندھنا۔ ۹۔کنکریوں کو ہٹانا لیکن اگر سجدہ کرنا مشکل ہو تو ایک مرتبہ ہٹانے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ ۱۰۔انگلیاں چٹخانا یا ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالنا۔ ۱۱۔کمر یا کوکھ یا کولہے پر ہاتھ رکھنا۔ ۱۲۔قبلے کی طرف سے منہ پھیر کر یا صرف نگاہ سے ادھر ادھر دیکھنا۔ ۱۳۔کتے کی طرح بیٹھنا یعنی رانیں کھڑی کر کے بیٹھنا اور رانوں کو پیٹ سے اور گھٹنوں کو سینے سے ملا لینا اور ہاتھوں کو زمین پر رکھ لینا۔ ۱۴۔کسی ایسے آدمی کی طرف نماز پڑھنا جو نمازی کی طرف منہ کئے ہوئے بیٹھا ہو۔ ۱۵۔سجدے میں اپنی دونوں کلائیوں کو بچھا لینا مرد کیلئے مکروہ ہے۔ ۱۶۔ہاتھ یا سر کے اشارے سے کسی کے سلام کا جواب دینا۔ ۱۷۔بلا عذر چارزانو (یعنی آلتی پالتی) مار کر بیٹھنا۔ ۱۸۔آنکھوں کو بند کرنا لیکن اگر نماز میں دل لگنے کے لئے بند کرے تو مکروہ نہیں۔ ۱۹۔قصداً (یعنی جان بوجھ کر) جمائی لینا۔ یا روک سکنے کی حالت میں نہ روکنا۔ ۲۰۔امام کا محراب کے اندر کھڑا ہونا، لیکن قدم اگر محراب کے باہر ہو تو مکروہ نہیں۔ ۲۱۔اکیلے امام کا ایک ہاتھ اونچی جگہ پر کھڑا ہونا اور اگر اسکے ساتھ مقتدی بھی ہو تو مکروہ نہیں۔ ۲۲۔ایسی صف کے پیچھے اکیلے کھڑے ہونا جسمیں خالی جگہ ہو۔ ۲۳۔کسی جاندار کی تصویر والے کپڑے پہن کر نماز پڑھنا۔ ۲۴۔ایسی جگہ نماز پڑھنا کہ نمازی کے سر کے اوپر، سامنے یا داہنی طرف یا بائیں طرف یا سجدے کی جگہ تصویر ہو۔ ۲۵۔آیتیں۔سورتیں یا تسبیحیں انگلیوں پر شمار کرنا۔ ۲۶۔چادر یا کوئی اور کپڑا اسطرح لپیٹ کر نماز پڑھنا کہ جلد ہاتھ نہ نکل سکیں۔ ۲۷۔نماز میں انگڑائی لینا یعنی سستی اتارنا۔ ۲۸۔عمامہ کے پیچ پر سجدہ کرنا۔ ۲۹۔سنت کے خلاف نماز میں کوئی کام کرنا۔

حصہ چہارم (چہل احادیث)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص میری امت کے فائدے کے واسطے دین کے کام کی چالیس حدیثیں سنائے گا اور حفظ کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن عالموں اور شہیدوں کی جماعت میں اٹھائے گا اور فرمائے گا کہ جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جاؤ۔

نوٹ: (ان تمام احادیث مبارکہ کو مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے رسالے (چہل احادیث) سے من و عن نقل کر دئے گئے ہیں۔)

۱-اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ (بخاری ومسلم) سارے عمل نیت سے ہیں۔

۲-حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَی الْمُسْلِمِ خَمْسٌ: رَدُّ السَّلَامِ، وَعِیَادَةُ الْمَرِیْضِ، وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ، وَاِجَابَةُ الدَّعْوَةِ، وَ تَشْمِیْتُ الْعَاطِسِ (بخاری ومسلم)

مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں: سلام کا جواب دینا، مریض کی مزاج پرسی کرنا، جنازہ کے ساتھ جانا، اس کی دعوت قبول کرنا، چھینک کا جواب یرحمك اللہ کہہ کر دینا۔

۳-لَا یَرْحَمُ اللہُ مَنْ لَّا یَرْحَمُ النَّاسَ۔ (بخاری ومسلم)

اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہ کرے۔

۴-لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ۔ (بخاری ومسلم) چغل خور جنت میں نہ جائے گا۔

۵-لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ۔ (بخاری ومسلم) رشتہ قطع کرنے والا جنت میں نہ جائے گا۔

۶-اَلظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ یَوْمَ الْقِیَامَةِ۔ (بخاری ومسلم)

ظلم قیامت کے روز اندھیروں کی صورت میں ہوگا۔

۷-مَا اَسْفَلَ مِنَ الْکَعْبَیْنِ مِنَ الْاِزَارِ فِی النَّارِ۔ (بخاری ومسلم)

ٹخنوں کا جو حصہ پائجامہ کے نیچے رہے گا وہ جہنم میں جائے گا۔

۸-اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِہٖ وَ یَدِہٖ۔(بخاری و مسلم)

مسلمان تو وہی ہے جس کی زبان اور ہاتھ کی ایذاء سے مسلمان محفوظ رہیں۔

۹-مَنْ یُحْرَمُ الرِّفْقَ یُحْرَمُ الْخَیْرَ کُلَّہٗ۔(مسلم)

جو شخص نرم عادت سے محروم رہا وہ ساری بھلائی سے محروم رہا۔

۱۰-لَیْسَ الشَّدِیْدُ بِالصُّرَعَۃِ اِنَّمَا الشَّدِیْدُ الَّذِیْ یَمْلِكُ نَفْسَہٗ عِنْدَ الْغَضَبِ۔(بخاری و مسلم)

پہلوان وہ شخص نہیں جو لوگوں کو پچھاڑ دے بلکہ پہلوان وہی شخص ہے جو غصہ کے وقت اپنے نفس پر قابو رکھے۔

۱۱-اِذَا لَمْ تَسْتَحْیِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ۔(بخاری و مسلم) جب تم حیاء نہ کرو تو جو چاہے کرو۔

۱۲-اَحَبُّ الْاَعْمَالِ اِلَی اللہِ اَدْوَمُہَا وَ اِنْ قَلَّ۔(بخاری و مسلم)

اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب عملوں میں وہ زیادہ محبوب ہے جو دائمی ہو، اگر چہ تھوڑا ہو۔

۱۳-لَاتَدْخُلُ الْمَلٰٓئِکَۃُ بَیْتًا فِیْہِ کَلْبٌ اَوْ تَصَاوِیْرُ۔(بخاری و مسلم)

اس گھر میں (رحمت کے) فرشتے نہیں آتے جس میں کتا یا تصویریں ہو۔

۱۴-اِنَّ مِنْ اَحَبِّکُمْ اِلَیَّ اَحْسَنُکُمْ اَخْلَاقًا۔(بخاری و مسلم)

تم میں سے وہ شخص میرے نزدیک زیادہ محبوب ہے جو زیادہ خلیق ہو۔

۱۵-اَلدُّنْیَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّۃُ الْکَافِرِ۔(بخاری و مسلم)

دینا مسلمان کے لئے قید خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے۔

۱۶-لَا یَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ اَنْ یَّہْجُرَ اَخَاہُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَیَالٍ۔(بخاری و مسلم)

مسلمان کے لئے حلال نہیں کہ تین دن سے زیادہ اپنے مسلمان بھائی سے قطع تعلق رکھے۔

۱۷-لَا یُلْدَغُ الْمَرْءُ مِنْ جُحْرٍ وَّاحِدٍ مَرَّتَیْنِ۔(بخاری ومسلم)

انسان کوایک ہی سوراخ سے دومرتبہ نہیں ڈسا جاسکتا۔

۱۸-اَلْغِنٰی غِنَی النَّفْسِ۔(بخاری ومسلم) حقیقی غنادل کا غنا ہے۔

۱۹-کُنْ فِی الدُّنْیَا کَاَنَّکَ غَرِیْبٌ اَوْ عَابِرُ سَبِیْلٍ۔(بخاری)

دینامیں ایسے رہوجیسے کوئی مسافر یا رہگزر رہتا ہے۔

۲۰-کَفٰی بِالْمَرْءِ کَذِبًا اَنْ یُّحَدِّثَ بِکُلِّ مَا سَمِعَ۔(مسلم،مشکوٰۃ)

انسان کے جھوٹا ہونے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ جو بات سنے (بغیر تحقیق کے) لوگوں سے بیان کردے۔

۲۱-عَمُّ الرَّجُلِ صِنْوُ اَبِیْهِ۔(بخاری ومسلم) آدمی کا چچا اس کے باپ کے مانند ہے۔

۲۲-مَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ۔(بخاری ومسلم)

جو کسی مسلمان کے عیب چھپائے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کے عیب چھپائے گا۔

۲۳-قَدْ اَفْلَحَ مَنْ اَسْلَمَ وَرُزِقَ کَفَافًا وَ قَنَّعَهُ اللّٰهُ بِمَا اٰتَاهُ۔(مسلم)

وہ شخص کامیاب ہے جو اسلام لایا اور جس کو بقدرِ کفایت رزق مل گیا اور اللہ تعالیٰ نے اس کو اپنی روزی پر قناعت دے دی۔

۲۴-اَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا یَوْمَ الْقِیَامَةِ الْمُصَوِّرُوْنَ۔(بخاری ومسلم)

سب سے سخت عذاب میں قیامت کے روز تصویر بنانے والے ہوں گے۔

۲۵-اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ۔(مسلم) مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے۔

۲۶-لَا یُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰی یُحِبَّ لِاَخِیْهِ مَا یُحِبُّ لِنَفْسِهٖ۔(بخاری ومسلم)

کوئی بندہ اس وقت تک پورا مسلمان نہیں ہوسکتا جب تک کہ اپنے بھائی کے لئے وہی پسند نہ کرے جو

اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

۲۷-لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ مَنْ لَّا یَأْمَنُ جَارُہٗ بَوَائِقَہٗ۔ (مسلم)

وہ شخص جنت میں نہ جائے گا جس کا پڑوسی اس کی ایذاؤں سے محفوظ نہ رہے۔

۲۸-اَنَا خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ (بخاری ومسلم)

میں آخری پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ہوں میرے بعد کوئی نبی نہ ہوگا۔

۲۹-لَا تَقَاطَعُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا، وَلَا تَبَاغَضُوْا، وَلَا تَحَاسَدُوْا، وَکُوْنُوْا عِبَادَاللہِ اِخْوَانًا۔ (بخاری)

آپس میں قطع تعلق نہ کرو، ایک دوسرے کے درپے نہ رہو، اور آپس میں بغض نہ رکھو، اور حسد نہ رکھو۔ اور اے اللہ کے بندو! سب بھائی ہو کر رہو۔

۳۰-اِنَّ الْاِسْلَامَ یَہْدِمُ مَا کَانَ قَبْلَہٗ وَاِنَّ الْھِجْرَۃَ تَہْدِمُ مَا کَانَ قَبْلَھَا وَاِنَّ الْحَجَّ یَہْدِمُ مَا کَانَ قَبْلَہٗ۔ (مسلم، مشکوٰۃ)

اسلام تمام گناہوں کو ڈھا دیتا ہے جو پہلے کئے تھے، اور ہجرت اور حج ان تمام گناہوں کو ڈھا دیتے ہیں جو اس سے پہلے کئے تھے۔

۳۱-اَلْکَبَائِرُ: اَلْاِشْرَاکُ بِاللہِ وَعُقُوْقُ الْوَالِدَیْنِ وَ قَتْلُ النَّفْسِ وَ شَھَادَۃُ الزُّوْرِ۔ (بخاری ومسلم)

کبیرہ گناہ: اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا، اور والدین کی نافرمانی کرنا اور کسی کو بے گناہ قتل کرنا اور جھوٹی شہادت دینا ہیں۔

۳۲-مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ کُرْبَۃً مِنْ کُرَبِ الدُّنْیَا نَفَّسَ اللہُ عَنْہُ کُرْبَۃً مِنْ کُرَبِ یَوْمِ الْقِیَامَۃِ۔ وَ مَنْ یَسَّرَ عَلٰی مُعْسِرٍ یَسَّرَ اللہُ عَلَیْہِ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَۃِ۔ وَ مَنْ سَتَرَ

مُسْلِماً سَتَرَہُ اللہُ فِی الدُّنیَا وَالْآخِرَۃِ۔ وَاللہُ فِیْ عَوْنِ الْعَبْدِ مَا کَانَ الْعَبْدُ فِیْ عَوْنِ اَخِیْہِ۔ (مسلم)

جو شخص کسی مسلمان کو دنیاوی مصیبت سے چھڑائے گا اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کی مصیبتوں سے چھڑائے گا۔ اور جو شخص کسی مفلس پر (معاملہ میں) آسانی کریگا اللہ تعالیٰ اس پر دنیا و آخرت میں آسانی کریگا۔ اور جو شخص کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی پردہ پوشی کرے گا۔ اور جب تک بندہ اپنے مسلمان بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی مدد میں لگا رہتا ہے۔

۳۳۔ کُلُّ بِدْعَۃٍ ضَلَالَۃٌ (مسلم) ہر بدعت گمراہی ہے۔

۳۴۔ اَبْغَضُ الرِّجَالِ عِنْدَ اللہِ الْاَلَدُّ الْخَصِمُ۔ (بخاری و مسلم)

اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ مبغوض جھگڑالو آدمی ہے۔

۳۵۔ اَلطُّھُوْرُ شَطْرُ الْاِیْمَانِ۔ (مسلم) پاک رہنا آدھا ایمان ہے۔

۳۶۔ اَحَبُّ الْبِلَادِ اِلَی اللہِ مَسَاجِدُھَا۔ (مسلم)

اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب جگہ مسجدیں ہیں۔

۳۷۔ لَا تَتَّخِذُوْا الْقُبُوْرَ مَسَاجِدَ۔ (مسلم) قبروں کو سجدہ گاہ نہ بناؤ۔

۳۸۔ لَتُسَوُّنَ صُفُوْفَکُمْ اَوْ لَیُخَالِفَنَّ اللہُ بَیْنَ وُجُوْھِکُمْ۔ (مسلم)

نماز میں اپنی صفوں کو سیدھا کرو، ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے قلوب میں اختلاف ڈال دے گا۔

۳۹۔ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ وَاحِدَۃً صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ عَشْرًا۔ (مسلم)

جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجتا ہے۔

۴۰۔ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالْخَوَاتِیْمِ۔ (بخاری و مسلم) سب اعمال کا اعتبار خاتمہ پر ہے۔